



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری دو بہنیں ہیں، جن کی بچا کے بیٹوں سے شادی ہوئی ہے۔ اب دونوں گھروں میں اس قدر اختلافات پیدا ہو گئے ہیں کہ ان کی وجہ سے ایک دوسرے کے گھر آ جانا بھی ختم ہو گیا ہے۔ میرے بھائی نے دونوں بہنوں کے گھر آ جانا چھوڑ دیا ہے اور بھائی کی وجہ سے ایک والدہ نے بھی آ جانا چھوڑ دیا ہے تاکہ وہ ناراض نہ ہو، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

یہ سب لوگ گناہ گار ہوں گے، کیونکہ قطع رحمی اور کبیرہ گناہ ہے۔ رحم سے مراد قرابت ہے۔ قرابت جس قدر قریبی ہوگی صلہ رحمی کی اسی قدر شدید تاکید ہے۔ کسی کی دل جوئی کے لیے قطع رحمی جائز نہیں ہے، بلکہ اسے چاہیے کہ صلہ رحمی اور اللہ تعالیٰ نے جس بات کو واجب قرار دیا ہے اسے ادا کرے۔ پھر اس سے اگر کوئی راضی ہوتا ہے تو وہ ایسی چیز سے راضی ہوتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے واجب قرار دیا ہے اور یہ اس کے لیے بہتر ہے اور اگر وہ راضی نہ ہو تو اس کی ناراضی کا کوئی اعتبار نہیں۔ صلہ رحمی واجب ہے۔ لوگوں کی وجہ سے یا کسی کی محبت کی خاطر قطع رحمی جائز نہیں ہے۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 234

محدث فتویٰ